سوال

(274) بٹیاں، بھائی اور بھتیجے میں تقسیم ترکہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا پس ماندگان میں اس کی تین لڑکیاں، بھائی اور بھتیجے زندہ ہیں ان میں ترکہ کیسے تقسیم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال میں مرنے والے کی جائیداد سے تین لڑکیوں کو دو تہائی ملے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اگر اولاد میں صرف لڑکیاں ہوں اور وہ دو سے زائد ہوں تو ان کا ترکہ سے دو تہائی حصہ ہے۔'' [النسآء/۴: ۱۱]

لڑکیوں کا حصہ دینے کے بعد باقی ترکہ اس کے بھائی کو مل جائے گا اور بھتیجے وغیرہ محروم ہوں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''مقررہ حصہ دینے کے بعد جو بچ جائے اس کا حق دار قریب ترین رشتہ دار ہے۔'' [صحیح بخاری، الفرائض: ٦٧٣٢]

کل جائیداد کے نو حصے کرلیۓ جائیں، دو تہائی، یعنی چھ حصے بیٹیوں کے ہیں، یعنی ہر ایک کو دو دو حصے دیۓ جائیں اور باقی تین حصے بھائی کو ملیں گے چونکہ بھتیجوں کا رشتہ بھائی کی نسبت دور کا ہے، اس لیۓ بھائی کی موجودگی میں انہیں محروم ہونا ہوگا۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:287